

سوال

میرا ایک دوست ہے جو لواطت کا رسیا ہے ، وہ ایک مسلم ملک میں پیدا ہوا لیکن والد کے نہ ہونے اور کچھ دوسرے اسباب کی بنا پر وہ اس راہ پر چل نکلا ہے ، میں چند ایک سوال کرنا چاہتی ہوں :

کیا وہ مسلمان شمار ہوگا ؟ اور کیا میں اس سے اس شرط پر شادی کر سکتی ہوں کہ وہ اس کام سے توبہ کر کے صراط مستقیم پر چلے گا ؟

میں اس کی اصلاح اور عادات بدلنے کی کوشش کر رہی ہوں ، تو کیا میرا اس کے ساتھ اس جنسی معاملات کے بارہ بات چیت کرنا جائز ہے ؟

اگر وہ میرے ساتھ وعدہ کرتا ہے کہ شادی کے بعد وہ لواطت سے توبہ کر کے صراط مستقیم پر چل نکلے گا ، اور اگر شادی کے بعد وہ پھر کسی دن لواطت کا مرتکب ہوتا ہے تو کیا ہماری شادی متاثر ہو سکتی ہے ؟

کیا لوطی کے لیے توبہ کی گنجائش ہے ، اور اگر وہ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرے تو کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے گا ؟

مندرجہ بالا سوالات بہت ہی اہم ہیں اس لیے کہ میں اس کو اس گندگی سے بچانا چاہتی ہوں

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

لواطت ایک کبیرہ گناہ ہے ، اور اس کا ارتکاب کرنے والا دنیا و آخرت میں بہت سخت سزا کا مستحق ہے آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (5177) کا مطالعہ کریں ۔

لواطت کے مرتکب شخص کو اس وقت تک کافر قرار نہیں دیا جاسکتا جب تک وہ اسے حلال نہیں سمجھتا اگر وہ اسے حلال گردانے تو پھر اسے کافر کہا جائے گا ، لیکن اس اعتراف کے باوجود کہ یہ فعل حرام ہے پھر بھی وہ اس کا مرتکب ہوتا ہے تو اس سے دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوگا لیکن کبیرہ گناہ کا مرتکب ہونے کی بنا پر وہ خطرہ سے دوچار رہے گا ۔

اور آپ کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ آپ اس کی توبہ نصوحہ کرنے کے بغیر صرف اس کے وعدہ پر ہی اس سے شادی کر لیں ، بلکہ میری نصیحت توبہ ہے کہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور صالح اور نیک شخص تلاش کریں اور اس

سے شادی نہ کریں تاکہ آپ کی زندگی دنیا و آخرت میں سعادت مندی سے گزرے ۔

دوسرے گناہوں کی طرح لواطت بھی ایک ایسا گناہ ہے جو قابل توبہ ہے جب کوئی اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے ۔